E-Content

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India

Subject / Course - B.Ed

Paper : **4.5. Philosophical Foundations of Education**

Module Name/Title : **Values & Its Classification**

DEVELOPMENT TEAM	
CONTENT	DDE SLM
PRESENTATION	Interviewee: Prof. Sajid Jamal Interviewer: Dr. Md. Moshahid
PRODUCER	Obaidullah Raihan

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India
//imcmanuu

اکائی 4 ۔ اقدار کی تعلیم
(Value Education)

ساخت

4.1	تمہید	Introduction
4.2	مقاصد	Objectives
4.3	اقدار کا تصور	Concept of Value
4.4	تعلیمِ اقدار کی ضرورت	Need for Value Education
4.5	اقدار کی درجہ بندی	Classification of Values
4.6	اقدار میں بحران	Value Crisis
4.7	فراہمی اقدار کے طرزِ رسائی	Approaches to Inculcate Values
4.8	اقدار اور خوشحال زندگی	Values and Harmonious Life
4.9	یاد رکھنے کے نکات	Points to Remember
4.10	فرہنگ	Glossary
4.11	اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں	Unit End Activities
4.12	سفارش کردہ کتابیں	Suggested Readings

4.1 تمہید : Introduction

تعلیم ایک زیور ہے خوشحالی میں اور مصیبت میں ایک پناہ گاہ۔ تعلیم کی قدر کے ذریعہ ہم سب ایک زندہ مثال کے طور پر اپنے بچوں کو تعلیم دینے کے لیے کام کریں اور مستقبل میں ہماری ثقافت کی حقیقی روایت کو بااختیار بنائیں۔ اس اکائی میں آپ اقدار اور ان کی درجہ بندی، اقدار میں بحران اور کیسے ہم اپنے کھوئے ہوئے روایتی اقدار کو پھر سے واپس لاسکتے ہیں اس پر روشنی ڈالیں گے۔ ساتھ ہی ساتھ ہم نئی حکمت عملی اور اقدار پیدا کرنے کی تکنیک سے آپ کو آگاہ کرائیں گے۔ سب سے پہلے ہر انسان اپنی زندگی میں کچھ مقاصد کا تعین کر لیتا ہے اور ہر انسان کی زندگی کا مقصد الگ الگ ہوتا ہے۔ کچھ کو دولت چاہیے کچھ کو علم کی پیاس ہوتی ہے کچھ کو اقتدار چاہیے اور کسی کو آزادی کسی کو نام شہرت وغیرہ چاہیے کچھ کو پیار و محبت چاہیے اور کسی کو دوسروں کی خدمت کا موقع۔ اور اگر دیکھا جائے تو انسان اپنا مقصد پورا کرنے میں اپنی ساری زندگی صرف کر دیتا ہے صرف وہ مقصد جو اکثر اپنی خواہش پوری کرے نہ کہ دوسرے انسان کے لیے فائدہ

مند ہو۔اس پر زیادہ زور نہ دیا جائے۔ایسے اقدار کو فروغ کیا جائے جو انسانیت قائم رکھنے کے لیے کام آئیں اور اقداری تعلیم ہی اس مقصد کو پورا کرنے کی خواہش پیدا کرسکتی ہے۔آپ جانتے ہیں اقداری تعلیم حاصل کرنے والا انسان دوسرے انسان سے بہتر ہوگا۔وہ جانے گا کہ انسانیت کے لیے کیا اچھا ہے اور کیا برا ہے اور اس کے اندر انسانیت برقرار رکھنے کی سوچ پیدا ہوگی۔

4.2 مقاصد: (Objectives)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- ☆ اقدار کے تصور کے بارے میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے واسدایو کٹمبکم (Vasudaiv kutumbakam) کے تصور کو بیان کرسکیں۔
- ☆ معاشرے میں مثبت مطابقت (Positive Adjustment) کے لیے اپنے آپ کو تیار کرسکیں۔
- ☆ شخصیت سازی کے مظاہر indicators پر روشنی ڈال سکیں۔
- ☆ انسانی زندگی کے اہم مقصد کو بیان کرتے ہوئے اقدار پر روزمرہ زندگی میں عمل پیرا ہوسکے۔
- ☆ جسم، ذہن اور روح کی ہم آہنگ ترقی کے لیے سرگرمیوں کا انتخاب اور منصوبہ بندی کرسکے۔
- ☆ پروان چڑھانے کی نئی حکمت عملیوں اور تکنیکوں پر اظہارِ خیال کرسکیں۔

4.3 اقدار کا تصور:(Concept of Values)

لفظ قدر (value) کی ابتدا Latin زبان کے لفظ Valerei سے ہوئی ہے جس کا مطلب ہے اہمیت (Importance)۔عام طور پر سماج جن معیارات (Standards) کو اہمیت دیتا ہے اور جن کے ذریعے انسان کے کردار (Character) پر قابو (control) پایا جاتا ہے وہ اس سماج کے اقدار کہلاتے ہیں۔لیکن فلسفۂ ماہرین بشریات (Anthropologists)، ماہرینِ سماجیات (sociologists)، ماہرینِ نفسیات (Psychologists) اور دیگر ماہرین نے اقدار کو الگ الگ طرح سے بیان کیا ہے۔کبھی کبھی ہمیں لگتا ہے کہ اقدار کے بارے میں بات کیوں کریں؟ لیکن انسان کو اقدار کا مفہوم سمجھنا اور اسکو اپنی زندگی سے جوڑنا بے حد ضروری ہے۔

Value Education is Education in values and Education towards Inculcation of values

تعلیمِ اقدار، اقدار میں تعلیم اور اقدار پیدا کرنے کی تعلیم ہے۔

The True purpose of Education is to make minds, not careers.

William Deresiewicz کا کہنا ہے کہ تعلیم کا اصل مقصد ذہن بنانا ہے نہ کے کیریئرز (careers)۔اقدار کے تصور پر روشنی ڈالنے کے بعد ہم اقدار کی ضرورت اور درجہ بندی پر معلومات حاصل کرینگے۔

4.4 تعلیمی اقدار کی ضرورت (Need for value education):

دورِ حاضر میں اقدار کی تعلیم بہت ضروری ہے۔جسکی درج ذیل ضروریات ہیں۔

(1) انسان اقدار کے بغیر کام نہیں کر سکتا۔

(2) آج پوری دنیا میں اقدار کی کمی محسوس کی جارہی ہے۔

(3) ہم اقدار کا علم رکھتے ہوئے بھی تاثراتی طور پر اقدار کی تعلیم سے وابستہ نہیں ہیں۔

(4) سچائی، عدم تشدد، ہمدردی، تعاون، ایک دوسرے کی مدد اور خدمت خلق سے واقفیت کے باوجود فوری زندگی میں ان اقدار کا فقدان نمایاں ہے۔

(5) لوگوں میں خود غرضی کی وجہ انسانی ہمدردی، خوش اخلاقی، بھائی چارگی، حسن سلوک کے جذبات موہوم ہو چکے ہیں۔ سماج میں غنڈہ گردی اور لاقانونیت کا دور نمایاں نظر آ رہا ہے۔ جس کا ہر دفتر میں مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

(6) انسان کے اندر انسانیت کے جذبات مفقود ہونے کی وجہ سے انسان صرف ایک مشین بن کر رہ گیا ہے۔ جس میں Emotion لفظ کا نام نہیں ہے۔ لوگوں کے پاس ایک دوسرے کی تکلیف کو سمجھنے کا احساس نہیں رہ گیا ہے ۔

(7) قومی تعلیمی پالیسی 1986 اور چوہان کمیٹی 1999 نے بھی اقدار کی تعلیم کی سفارش کی ہے اور اس کو ضروری اور اہم قرار دیا ہے۔

(8) تعلیم کے ذریعہ اقداری ادراک (Value Perception) سے کہیں زیادہ اس پر عمل آوری پر زور دینا ضروری ہے۔

(9) انسانی اقدار حب الوطنی- قومی یکجہتی- شخصی فرائض- باہمی امداد کا جذبہ- رحم دلی- رواداری- راست بازی- ہمدردی اور ہندوستانی ثقافت سے محبت اقداری تعلیم میں ضروری ہیں۔

طلبا کے اندر کون سے اقدار کو پیدا کیا جائے اس پر مختلف لوگوں نے الگ الگ رائے ظاہر کی ہے۔ NCERT نے اس سلسلہ میں 83 اقدار کا ذکر کیا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ ماہرینِ تعلیم نے صرف پانچ اقدار کا ہی ذکر کیا ہے اور یہ کہا ہے کہ ان کو طلبا میں پیدا کرنا ہی کافی ہے۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ دونوں آرا ٹھیک نہیں ہیں اور عام خیال میں ہے کہ طلبا کے اندر مندرجہ ذیل 20 اقدار کو پیدا کرنا چاہیے۔ (1) تعاون کا جذبہ (2) صفائی (3) آزادی (4) محنت کرنے کی عادت (5) ایمانداری (6) وطن سے محبت (7) انصاف (8) عدم تشدد (9) سائنسی مزاج (10) سیکولرزم (11) خود انضباطی (12) دوسروں کی خدمت (13) سچائی (14) محنت کرنے والوں کے وقار کا احترام (15) امن (16) عوامی ملکیت کی دیکھ بھال (17) محبت (18) ہمدردی (19) ثقافتی تحمل اور (20) فرض شناسی (Dutifulness)۔

4.5 اقدار کی درجہ بندی: (Classification of values)

قدیم ہندوستانی فلسفیوں نے اقدار کو دو درجوں میں تقسیم کیا ہے ایک روحانی اقدار دوسرے مادی اقدار۔ روحانی اقدار وہ ہیں جو ہمارے روحانی کردار کا تعین کرتے ہیں۔ ان کی چار قسمیں ہیں (1) دھرما (2) ارتھ (3) کام (4) موکش۔ مادی اقدار ہماری سماجی زندگی کی سمت کا تعین کرتے ہیں جیسے محبت، ہمدردی تعاون اور حب الوطنی وغیرہ۔ اس کے علاوہ روحانی اقدار بھی ہیں جو ہماری زندگی سے متعلق ہیں۔ اقدار کی درجہ بندی میں Lewis نے انہیں چار درجوں میں تقسیم کیا ہے (1) داخلی اقدار (Intrinsic values) (2) خارجی اقدار (Extrinsic values) (3) پیدائشی اقدار (Inherent values) (4) کلیدی (آلاتی) اقدار (Instrumental values)۔

(1) داخلی اقدار وہ ہیں جنہیں ہم جان بوجھ کر اپناتے ہیں یا عمل کرتے ہیں۔

(2) خارجی اقدار وہ ہیں جو دوسروں کی تعریف حاصل کرنے کے لیے اختیار کرتے ہیں۔

(3) پیدائشی اقدار سے مراد وہ اقدار ہیں جو انسان کی پیدائش کے وقت حاصل ہوتے ہیں اور فطرت بن جاتے ہیں جیسے محبت، نفرت، ہمدردی، تعاون وغیرہ۔

(4) کلیدی اقدار وہ ہیں جو دوسرے اقدار کے احساس میں مددگار رہوتے ہیں جیسے عدم تشدد وغیرہ۔

اقدار کی درجہ بندی کا کام ماہرینِ نفسیات اور ماہرینِ سماجیات نے کیا ہے جیسے Spranger کی درجہ بندی مقبول ہوئی ہے اسے چھ درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(1) نظریاتی اقدار (Theoretical values)

(2) معاشی اقدار (Economic values)

(3) جمالیاتی اقدار (Aesthetic values)

(4) سماجی اقدار (Social values)

(5) سیاسی اقدار (Political values)

(6) مذہبی اقدار (Religious values)

(1) نظریاتی اقدار۔ وہ اقدار ہیں جنہیں زندگی کے اصولوں پر اپنایا جاتا ہے اور ان کی مدد سے دوسرے اقدار کو حاصل کرتے ہیں۔

(2) معاشی اقدار۔ وہ اقدار ہیں جو انسان کو معاشی شعبہ میں مدد کرتے ہیں۔

(3) جمالیاتی اقدار۔ یہ وہ اقدار ہیں جو جمالیاتی شعبہ میں رہنمائی کرتے ہیں۔

(4) سماجی اقدار۔ یہ وہ اقدار ہیں جو انسان کو سماجی شعبہ میں مددگار رہوتے ہیں۔

(5) سیاسی اقدار۔ یہ وہ اقدار ہیں جو انسان کی سیاسی زندگی میں مددگار ہوتے ہیں۔

6) مذہبی اقدار۔ یہ وہ اقدار ہیں جو انسان کو مذہبی شعبہ میں رہنمائی کرتے ہیں۔

ماہرینِ سماجیات نے اقدار کو دو درجوں میں تقسیم کیا ہے۔

(1) مثبت اقدار (Positive values)

(2) منفی اقدار (Negative values)

مثبت اقدار۔ یہ وہ اقدار ہیں جنہیں ہم سماجی سرگرمیوں میں شریک ہو کر سیکھتے ہیں۔ ان اقدار سے انسان کے ذاتی اقدار کو رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔

منفی اقدار۔ یہ وہ اقدار ہے جو سماجی طور پر منظور نہیں ہوتے جسے سماج قبول نہیں کرتا ہے۔

ان سب کے علاوہ کچھ اقدار ایسے ہوتے ہیں جن کی نوعیت عالم گیر (Universal) ہوتی ہے یعنی وہ ہر سماج اور ہر ملک کے لوگوں کے لیے ہر وقت اور حالات کے مطابق موزوں ہوتے ہیں۔

4.6 اقدار میں بحران: (Value Crisis)

آج ہمارا معاشرہ اقدار کے لحاظ سے بحران (value crisis) میں مبتلا ہے۔ شاید ہی کوئی دن گزرتا ہو جس میں ہمیں اقداری بحران سے متعلق کوئی خبر نہ ملتی ہو۔ یہ بحران سماجی اخلاقی، معاشی اور سیاسی اقدار میں تمام سطحوں پر پایا جاتا ہے۔ ہر طرف خود غرضی، لامحدود لالچ، کرپشن، تشدّد اور تباہی کا منظر، انسانی حقوق کی لڑائی، مایوسی اور اخلاق میں کمی ہو رہی ہے۔ یہ اقداری بحران پر دھیان نہ دینے پر نظامِ تعلیم (Education System) کے دھیرے دھیرے collapse ہونے کا ڈر رہے گا۔ اب سوچنے کا وقت آ گیا ہے کہ کونسے عوامل ہمارے معاشرے میں اقداری بحران کے ذمہ دار ہیں۔ ہم کو قبول کرنا چاہیے کہ یہ